REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء
عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

قیمت سالانہ ۲۴ روپے

ربوہ

روزنامہ

۱۹ شعبان ۱۳۷۶ھ

الفضل

فی پرچہ ۱ر

جلد ۴۶/۱۱ | ۲۲ امان ۱۳۳۶ ہش ۲۲ مارچ سنہ ۱۹۵۷ء | نمبر ۷۰

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۲۱ مارچ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب حضور کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں

نواب عبداللہ خان صاحب کی تشویشناک علالت

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی

لاہور سے فون پر اطلاع ملی ہے۔ کہ اخویم میاں عبداللہ خان صاحب کی طبیعت پھر یک لخت خراب ہو گئی۔ سینہ اور معدہ میں درد اور قے اور سخت گھبراہٹ کی کیفیت ہے۔ اور کمزوری بہت ہے۔ ڈاکٹر ابھی تک پوری تشخیص نہیں کر سکے۔ بعض کا خیال ہے کہ شاید دل کا دوسرا حملہ ہے۔ اور بعض کو اپنڈے سائٹس کا شبہ ہوتا ہے۔ احباب کرام صحت یابی کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

خاکسار مرزا بشیر احمد ۵۷/۳/۲۱

صدر نے حکومت مغربی پاکستان کے تمام فرائض و اختیارات خود سنبھال لئے

وہ ان اختیارات کو صوبائی گورنر کے ذریعہ استعمال کریں گے۔

کراچی ۲۲ مارچ۔ صدر نے آئین کی دفعہ ۱۹۳ کے تحت حکومت مغربی پاکستان کے تمام فرائض اور اختیارات خود سنبھال لئے ہیں۔ صوبائی گورنر کی رپورٹ موصول ہونے پر آج صبح ایک فرمان جاری کیا گیا۔ جس میں لکھا تھا۔ کہ مغربی پاکستان کے صوبہ میں ایسے حالات پیدا ہو گئے ہیں۔ کہ جن میں صوبے کی حکومت آئین کی دفعات کے ماتحت نہیں چلائی جا سکتی۔ اس لئے صدر نے تمام اختیارات خود سنبھال لئے ہیں۔ وہ یہ اختیارات صوبائی گورنر کے ذریعہ استعمال کریں گے

وزیر اعلیٰ ڈاکٹر خان صاحب نے آج صبح ایک بیان میں کہا میں جمہوری اداروں کا انتہائی احترام کرتا ہوں۔ لیکن میں چند آدمیوں کو ان اداروں اور ملک کی سالمیت سے کھیلنے کی اجازت نہیں دے سکتا۔ سید حسن محمود نے کہا ایک یونٹ کا مطالبہ سابق مجلس قانون ساز کی ایک بہت بڑی اکثریت نے کیا تھا۔ موجودہ اسمبلی اس اکثریت کا صرف ایک حصہ ہے اس ایک حصے کو ایک یونٹ کے خلاف فیصلہ کرنے کا کوئی اختیار نہیں ہے۔ مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کے لیڈر سردار بہادر خان نے ایک بیان دیتے ہوئے کہا۔ اسمبلی میں مسلم لیگ کو قطعی اور واضح اکثریت حاصل ہو گئی تھی۔ برسر اقتدار پارٹی اپنی پوزیشن مستحکم کرنے کے لئے وقت حاصل کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ لیگ اسمبلی پارٹی کے سکرٹری احمد سعید کرمانی نے کہا۔ اب مسلم لیگ اس قابل ہے کہ صوبے میں ایک مضبوط حکومت قائم کر سکے۔

وزیر اعظم گولڈ کوسٹ کے نام حضرت امام جماعت احمدیہ کا تار

غانا کی آزاد و خود مختار مملکت کے قیام پر جماعت احمدیہ کی طرف سے مبارکباد اور دعا کا پیغام

غانا کی آزاد و خود مختار مملکت کے قیام پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اپنی اور جماعت احمدیہ کی طرف سے ۲ مارچ ۱۹۵۷ء کو وزیر اعظم گولڈ کوسٹ کے نام مبارکباد اور دعا کا جو پیغام بذریعہ تار ارسال فرمایا تھا۔ اس کا ترجمہ درج ذیل ہے۔

"میں اپنی اور جماعت احمدیہ کی طرف سے جو تمام دنیا میں پھیلی ہوئی ہے۔ آپ کو اور آپ کے ملک کے عوام کو حصول آزادی کی تقریب پر مبارکباد دیتا ہوں اور آپ کے ملک کی مسلسل اور ہر آن بڑھنے والی خوشحالی اور ترقی کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کرتا ہوں۔

آپ کے ملک کے ساتھ میرا لگاؤ اور دلچسپی محض رسمی نہیں ہے۔ بلکہ خلوص پر مبنی ہے۔ کیونکہ آپ کے ملک کے قریباً ایک لاکھ باشندے احمدی ہیں۔ اور وہاں کے بہت سے طلباء سلسلہ احمدیہ کے مرکز میں تعلیم پا رہے ہیں۔ ہمیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے امید ہے کہ مستقبل قریب میں جماعت احمدیہ آپ کے ملک کے طول و عرض میں اور بھی سرعت کے ساتھ پھیلے گی۔ اور وہ ہر شعبۂ زندگی میں اس ملک کو آگے بڑھانے اور ترقی دینے میں نمایاں حصہ لے گی انشاء اللہ تعالیٰ۔

میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کی اور آپ کے ملک کی مدد فرمائے آمین

امام جماعت احمدیہ ربوہ"

نہر سویز میں جہازوں کی آمد و رفت

پورٹ سعید ۲۹ مارچ۔ مصر کی سویز کنال اتھارٹی نے کل نہر کو دو ہزار ٹن تک کے درمیانی جہازوں کی آمد و رفت کے لئے کھول دیا ہے۔

مصنوعی ریشم کا کارخانہ

کراچی ۲۱ مارچ۔ پاکستان میں مصنوعی ریشم کا کارخانہ قائم کرنے کے لئے ایک جاپانی فرم سے بات چیت مکمل ہو گئی ہے۔ اس پر ۱/۲ ۷ کروڑ روپیہ خرچ آئے گا۔

شکریۂ احباب

از حضرت سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب حیدرآباد دکن

خاکسار کو چند روز پیشتر ہچکی کی بیماری ہوئی تھی۔ جوانوں کے لئے یہ معمولی بیماری ہے مگر بڑی عمر کے لوگوں کے لئے یہ خطرناک بیماری ہے۔ میری عمر اس وقت ۸۰ سال ہے میرے والد صاحب اسی بیماری میں فوت ہوئے تھے۔ اور میرے بھائی احمد بھائی نے بھی اسی بیماری میں وفات پائی۔ مجھے یہ بیماری پہلے بھی دو بار ہوئی۔ اب یہ اس کا تیسرا حملہ تھا۔ مگر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی معجزانہ دعا اور احمدی بھائی بہنوں اور عزیزوں کی دعا کے طفیل خدا تعالیٰ نے پھر ایک بار شفا عطا فرمائی ہے۔ جس کے لئے خاکسار سب کا ممنون ہے۔ خدا تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے آمین

ہڑتالوں میں بیرونی عناصر کا ہاتھ

ڈھاکہ ۲۱ مارچ۔ مشرقی پاکستان کے وزیر اعلیٰ عطاء الرحمٰن خاں نے کل صوبائی اسمبلی میں بتایا کہ پچھلے دنوں صوبے میں جو ہڑتالیں ہوئی تھیں۔ ان میں بیرونی عناصر کا ہاتھ تھا۔ انہوں نے یہ بات جناب ابو حسین سرکار کے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۲ مارچ سنہ ۱۹۵۷ء

اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡن

ہفت روزہ المنیر لائل پور نے ریڈیو اور شیعوں کے تعلق میں لکھا تھا۔ کہ مسلمانوں میں فرقہ وارانہ معاندت ختم ہونی چاہیئے۔ ہم نے اس کی تائید کرتے ہوئے لکھا تھا کہ خود المنیر کو بھی اسکی پابندی کرنی چاہیئے۔ اور اسے احمدیت کے متعلق اپنا رویہ بدلنا چاہیئے۔ اس پر المنیر لکھتا ہے:۔

"راقم الحروف نے ارادہ کیا ہے۔ کہ جناب تنویر صاحب کی خدمت میں یہ مخلصانہ پیغام بھجواؤں۔ کہ

راہِ حق سے بچھڑے ہوئے ساتھی! خدائے قدوس کو حاضر ناظر جان کر ہم صدق دل سے عرض کرتے ہیں۔ کہ ہمیں آپ اور آپ کی جماعت سے قطعاً کوئی عناد نہیں۔ اور واللہ رب علیم بذات الصدور شاہد ہے کہ ہم آپ لوگوں کی حق سے علیٰحدگی پر راتوں کی تنہائیوں میں پریشان ہوتے ہیں۔ اور اپنے اس فرض کی کما حقہٗ ادائیگی نہ ہونے پر شرمندہ نادم اور اپنے رب سے عفو طلب بھی کہ ہم آپ لوگوں کو بے لاگ دعوت حق دینے کے کام کو ان تصورات کے مطابق انجام نہیں دے پا رہے۔ جو ہمارے سامنے ہمیشہ رہتے ہیں۔ رہا مناظرانہ اندازِ گفتگو۔ تو یقین فرمایئے۔ کہ ایسا ہرگز نہیں۔ ہم آپ کی ہر بات کو کھلے دل سے سنتے ہیں۔ اور آپ سے بھی چاہتے ہیں۔ کہ ہماری معروضات پر ٹھنڈے دل سے غور فرماتے رہا کریں۔

رہا تمسخر اور استہزاء کا معاملہ تو یقین فرمایئے۔ ہم نے عمداً ایسا کبھی نہیں کیا۔ البتہ یہ ممکن ہے۔ کہ کسی دل لگی کی آپ نے یہ تعبیر کر ڈالی ہو۔ ہمارا خیال تو یہ ہے۔ کہ پچھلے ہفتے دورانِ گفتگو پیغام صلح کے تراشے ہم نے سنائے۔ ان کے لب و لہجہ سے بھی ہم نے اتفاق نہیں کیا۔ اور معذرت پیش کر دی۔"

المنیر کے مدیر محترم کا ہمارے لئے راتوں کی تنہائیوں میں پریشان ہونا قابل تعریف اور باعث امتنان ہے۔ اور ہم ان کی اس ریاضت کے لئے ان کے مداح ہیں۔ لیکن اگر آپ واقعی ہماری باتوں کو کھلے دل سے سنتے ہیں۔ تو ایک یہ بات بھی ہماری کھلے دل سے نہ صرف سن لیجیئے۔ بلکہ اس پر عمل کیجیئے تو بڑا احسان ہوگا۔ اور وہ یہ ہے۔ کہ جتنا آپ ہمارے لئے پریشان ہوتے ہیں۔ رات کی تنہائیوں میں اس کا زیادہ نہیں۔ کم از کم بیسواں حصہ ہی اپنے لئے بھی تو پریشان ہو لیا کریں۔ لائحہ عمل بھی خود ہی پیش کر دیتے ہیں۔ آپ اس بات کی تصدیق ضرور کریں گے۔ کہ آپ کو ذاتی طور پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی تفہیم نہیں ہوئی۔ کہ آپ جس ڈگر پر اسلام کی خدمت کرنا چاہتے ہیں۔ وہی صحیح ہے۔ اور اس کے متعلق آپ کے جو تصورات ہیں۔ وہی درست ہیں۔ یہ آپ کا اپنا اجتہاد ہے۔ یا مودودی صاحب کی تقلید کا مرہون ہے۔ اور خود مودودی صاحب کو بھی یہ دعوےٰ کبھی نہیں ہؤا۔ کہ ان کو ذاتی طور پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی تفہیم ہوئی ہے۔ انہوں نے بھی جو راہ اختیار کی ہے۔ وہ اپنے اجتہاد کی بناء پر ہی کی ہے۔

اس سے ہمارا یہ مطلب نہیں۔ کہ آپ کو اپنے تصورات پر اعتماد نہیں ہے، ہوگا۔ لیکن ہمارے نزدیک اللہ تعالےٰ کے اس وعدہ کے مطابق کہ

اجیب دعوۃ الداع اذا دعان

اگر ایسی بنیادی چیز کے متعلق اللہ تعالےٰ سے استصواب کرنے کی کوشش کی جائے، تو یقیناً اللہ تعالےٰ اس میں بھی عاجز انسان کی مدد کرتا ہے۔ جیسا کہ اس نے خود ہمیں دعا کرنا سکھایا ہے۔ کہ

ایاک نعبد و ایاک نستعین۔ یعنی ہم تیری ہی بندگی کرتے ہیں۔ اور تجھ سے ہی مدد چاہتے ہیں۔

اس امر کے پیش نظر ہم آپ سے تھوڑی سی استدعا کرتے ہیں۔ اور وہ یہ ہے کہ خالی الذہن ہو کر زیادہ نہیں رات کی تنہائیوں میں صرف چالیس دن استخارہ کریں۔ کہ احمدیت کے متعلق اللہ تعالیٰ آپ کو حق کی طرف رہنمائی کرے۔۔ صرف اتنی پریشانی ہے، جو ہم آپ سے چاہتے ہیں۔ کہ اپنے لئے کریں۔ ہمیں یقین ہے کہ اگر آپ یہ تھوڑی سی "تکلیف" برداشت کر لیں گے تو پھر آپ کو ہمارے لئے راتوں کی تنہائیوں میں پریشان ہونے کی ضرورت نہ رہے گی۔ اور نہ ہمارے متعلق اپنے فرائض اپنے تصورات کے مطابق نہ ادا کرنے کے لئے ندامت اور شرمندگی کا ہی احساس پیدا ہوگا۔

ذرا سوچیئے کہ ایاک نعبد و ایاک نستعین میں ہماری اللہ تعالےٰ نے کتنی رہنمائی فرمائی ہے۔ اس لئے ہمیں چاہیئے۔ کہ غرور نفس کو چھوڑ کر اس رہنمائی کو عملی طور پر قبول کریں۔ اور اس دعا کو جو ہم دن رات نمازوں میں بیسیوں بار زبانی دہراتے ہیں۔ اس کی حقیقت کو سمجھ کر اس سے فائدہ اٹھائیں۔ یہ نعوذ باللہ اللہ تعالےٰ نے بے فائدہ بات ہمیں نہیں سکھائی۔ اگر ہم اس پر عمل کریں۔ تو اس کے عظیم الشان نتائج پیدا ہو سکتے ہیں۔ بدر و حنین آخر رسول اللہ کی عبادت ہی کے نتائج تھے۔ جو آپؐ نے شروع میں "غار حرا" میں کی تھی۔ اور جس کو آپؐ نے اس وقت تک جاری رکھا۔ یہاں تک کہ آپ اپنے رفیق اعلیٰ کے پاس پہنچے۔

واعبد ربک حتی یاتیک الیقین (سورۂ حجر)

باقی رہا دل لگی کا معاملہ تو دین کی باتوں میں ایسی باتیں وہی کرتے ہیں۔ جن کو دین سے طبعی دشمنی ہوتی ہے۔ اسلام میں صحت مند مزاح ناجائز نہیں ہے۔ لیکن دین کی باتوں میں سراسر ناجائز ہے۔ آپ نے قرآن کریم کئی بار پڑھا ہے۔ اس میں ایک لفظ ایک حرف ایسا بتا دیجیئے۔ کہ سنجیدگی کا دامن چھوڑا گیا ہو۔ البتہ منکرین کے استہزاء کا ضرور ذکر آتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ اس کے متعلق فرماتا ہے کہ

اللہ یستھزء بھم ویمدھم فی طغیانھم یعمھون۔

دیکھیئے دین میں استہزاء کرنے والوں کی سزا کتنی خوفناک ہے۔ ایک واقعی مومن کے لئے تو کانپ اٹھنے کا مقام ہے۔

باقی رہا یہ امر کہ آپ نے "پیغام صلح" سے برٹش گائنا میں احمدیہ تبلیغ کے متعلق کچھ باتیں جو کسی شخص کے مکتوب میں شائع ہوئی ہیں۔ المنیر میں صرف نقل کر دی ہیں۔ آپ شاید اس کو ایک معمولی بات سمجھتے ہوں گے۔ لیکن یہ بہت بڑا گناہ ہے۔ جس کا ارتکاب آپ نے کیا ہے۔ آپ جانتے ہیں۔ کہ "پیغام صلح" جماعت احمدیہ ربوہ اور ان کے امام کا سخت مخالف ہے۔ اور جو کچھ اس میں ہمارے متعلق شائع ہوتا ہے۔ ضروری نہیں کہ وہ صحیح ہو۔ بلکہ اغلب یہ ہے۔ کہ غلط ہوتا ہے۔ آپ کا اس کو المنیر میں بجنسہٖ بلا تحقیق نقل کر دینا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی حدیث کفیٰ بالمرء کذباً ان یحدث بکل ما سمع کے مطابق کذب بیانی کی زد میں آتا ہے۔ اس کے برخلاف ہمارا رویہ دیکھیئے۔ ہم نے سعید صاحب کا اخباری بیان بلا تبصرہ "تسنیم" سے نقل کیا تھا۔ اور جماعت اسلامی کے اس اندرونی خلفشار کے متعلق ایک حرف بھی اب تک الفضل میں نہیں لکھا۔ مزاح و تمسخر تو الگ رہا۔ دین کا شوق عمل سے ظاہر ہوتا ہے۔ نہ کہ باتوں سے۔

آپ دن رات موجودہ مسلمانوں کے دین سے انحراف کا شکوہ کرتے رہتے ہیں۔ ارباب حکومت کو انتباہ کرتے ہیں۔ عوام کو توجہ اور تحریص دلاتے ہیں۔ گویا آپ دین کے غلبہ کے لئے بڑے بے چین ہیں۔ سوچنا چاہیئے۔ کہ جب آپ خود دین کی باتوں میں لہو و لعب کو جائز سمجھتے ہیں۔ تو راتوں کی تنہائیوں میں آپ کا پریشان ہونا کس کام آ سکتا ہے۔ آپ ان باتوں کو معمولی سمجھ کر کرتے ہیں۔ یہی تو تمام مرض کی جڑ ہے۔ جب سے ہمارے اہل علم حضرات کے اخلاق کی چولیں اس طرح ڈھیلی ہوئی ہیں۔ اسی وقت سے دین نے ہم کو تیاگ دیا ہؤا ہے۔ اور جب تک آپ جیسے علماء از سر نو اخلاقی اقدار کی قدر کرنا شروع نہ کریں گے۔ کسی خیر کی امید رکھنا بے فائدہ ہے۔

آپ کی آسانی کے لئے ہم پھر ان تین باتوں کا اعادہ کرتے ہیں۔ جو اوپر عرض کی گئی ہیں۔ (اول) احمدیت کے متعلق چالیس دن استخارہ کریں۔ (دوئم) دین میں استہزاء ترک کر دیں۔ (سوم) رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی مندرجہ بالا حدیث کو ہمیشہ مد نظر رکھیں۔

ہمیں افسوس سے کہنا پڑتا ہے۔ کہ آپ لوگوں میں جلد بازی کا مرض بھی بہت ہے۔ مثلاً آپ نے کئی معاملات میں پہلے غلط باتیں کہہ دیں۔ اور بعد میں معذرت کرنی پڑی۔ مولوی عبد الغفار صاحب کے بیان اور مصر میں اخوان المسلمین کے لیڈر پر ظلم و ستم کے معاملات تو آپ کو ضرور یاد ہوں گے۔ ع

چرا کارے کند عاقل کہ باز آید پشیمانی

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں

277

حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح (ایدہ اللہ تعالیٰ)

کی خدمت میں

ایک غیر متعصب غیر احمدی شاعر باکمال نے یہ نظم پسر موعود کے متعلق کراچی میں سنائی تھی جسے الفضل میں شائع کیا جاتا ہے۔

ثریا جناب و فلک بارگاہ
تجلّی نژاد و تجلّی پناہ

مسیحائے موعود کے جانشیں
سراپا عقیدت، مجسّم یقیں

ہمہ عاشقی و ہمہ آرزو
مثالِ صبائے چمن مُشکبو

مُبارک ہے تفسیر اس خواب کی
کہ جس میں تجلّی تھی مہتاب کی

مبارک تھا وہ سبز رنگ اشتہار
کہ جس سے تھی آمد تری آشکار

کہ جس میں تھے روشن ترے خدّ و خال
یہ شوکت یہ عظمت یہ جاہ و جلال

یہ گیسو یہ خوش رنگ چہرہ کا رُوپ
چھنے جس طرح سنبلستاں سے دھوپ

یہ خود دار آنکھوں کے روشن کنول
یہ ہمّت شجاعت، تجسّس عمل

یہ حلم و صداقت یہ جود و سخا
یہ تاب و تحمّل یہ صبر و رضا

یہ عدل و اخوّت یہ منصف مزاج
مسیحا نفس بن کے سب کا علاج

گہے برگ و گُل گاہے ماہ و نجوم
مسیحائے انفاس کا یہ ہجوم

غنی ہو گئے کتنے نادار لوگ
شفا پا گئے کتنے بیمار لوگ

نگاہِ پیمبر میں خورسند تُو
اولو العزم فرزندِ دلبند تُو

جو مشہور و معروف ہے کُو بہ کُو
اسی پیشگوئی کا حاصل ہے تُو

اسی پیشگوئی کا فیضان ہے
کہ تُو صاحبِ جذبۂ عرفان ہے

کہ تو کاشفِ راز و اسرار ہے
بیک رنگِ کردار و گفتار ہے

مبارک جہاں کو قیادت تری
مبارک دلوں پہ حکومت تری

اُفق تا اُفق شان و عظمت تری
زمیں کے کناروں پہ شُہرت تری

کمال و محمد علی ۔ مستری
کئی اور اس طرح کے سازشی

کئی دشمنانِ تب و تابِ دیں
چھپائے ہوئے دل میں صد بغض و کیں

کئی خانۂ چشم و دل کے مکیں
کئی مارِ پوشیدہ در آستیں

بڑھے تیری عظمت کو للکارنے
بڑھے دوست بن کر تجھے مارنے

تجھے دشمن دیں نے زخمی کیا
زمیں نے ترا خون بھی چکھ لیا

بلائیں ترے حوصلوں نے سہیں
اُٹھیں آندھیاں خاک ہو کر رہیں

ترے ساتھ مرضیٔ مولا رہی
طویل عمری فضلِ عمر سے ملی

یہ تیری ہی صحبت کا فیضان ہے
یہ تیرا ہی ملّت پہ احسان ہے

کہ تیرے رفیق اور ترے جانشیں
جنہیں مال و دولت کا لالچ نہیں

جنہیں خدمتِ دیں کے انعام میں
الجھنا پڑا ظلم کے دام میں

جنہیں جیل کی ظلمتیں بھی ملیں
جنہیں کفر کی وحشتیں بھی ملیں

جنہیں نذرِ زنداں بھی ہونا پڑا
جنہیں جاں سی شے کو بھی کھونا پڑا

بصارت چھنی اور زباں بھی سلی
سزا سنگساری کی جن کو ملی

رہے جن کے قلب و جگر پاش پاش
کفن کو ترستی رہی جن کی لاش

شہیدوں کا خوں رنگ لا کر رہا
ہر اک دل میں شوقِ شہادت اٹھا

جلی شمعِ حق انجمن انجمن
مہک پھیلی دیں کی چمن در چمن

محبّت کے شعلے بھڑکتے رہے
تشدّد اندھیروں کے گھٹتے رہے

محبّت کے پروانے کس شان سے
محمدؐ کے دیوانے کس شان سے

ز امریکہ و مصر تا خاکِ چیں
لئے پھر رہے ہیں محمدؐ کا دیں

قدم رکھ دیئے خانۂ طیر میں
تراشے حرم ایک اک دیر میں

جہاں آج تک تھا ہجومِ بتاں
وہاں اٹھ رہی ہے صدائے اذاں

کبھی مالکانہ کے ویرانوں میں
کبھی مصر کے آئینہ خانوں میں

گہے روس کے قلبِ فولاد میں
گہے افریقۂ غیر آباد میں

کئے نقش تحریرِ اسلام کے
تصدّق محمدؐ کے پیغام کے

جہاں اجتماعِ مذاہب ہوُا
وہاں تو نے پیغام حق کا دیا

اسی شوق میں پیروِ انبیاء
سفر تو نے برطانیہ کا کیا

در و بام گونج اٹھے تقریر سے
محبّت کی پاکیزہ تحریر سے

وہ بیت الدّعا کی دعائیں لئے
مسیحِ دگر کی صدائیں لئے

جہاں مختلف دیں کی تصویر تھی
وہاں تو نے مسجد بھی تعمیر کی

یہ تیری مساعی کا انعام ہے
جہاں واقفِ دینِ اسلام ہے

نہ میں احمدی ہوں نہ غیر احمدی
کہ ایماں ہے میرا بشر دوستی

میں اک شاعرِ بے نوا ہوں جسے
زمانہ غلامِ محبّت کہے

مسیحائے موعود کے فیض سے
عجب کیا جو میرا بھی دل یہ کہے

"بعشقِ محمدؐ مخمّر ہوں میں
جو یہ کفر ہے سخت کافر ہوں میں"

تکلّف سے خاموش ہرگز نہیں
میں احساں فراموش ہرگز نہیں

مجھے اعترافِ حقیقت میں ڈر؟
خدا کی قسم میں نہیں کم نظر

اندھیروں سے جب تھے مرے دن ملے
مجھے اس جماعت میں محسن ملے

وہ محسن جنہیں عین انساں کہیں
محبت کا بے تاب طوفاں کہیں

کسی بھی عوض کے جو خواہاں نہیں
جنہیں یاد خود اپنے احساں نہیں

غریبانِ دیں کا مقدر ہے تو
خوشا اس جماعت کا رہبر ہے تو

نذر گزار
صہبا اختر

تعدد ازدواج اور بھارتی حکومت

از مکرم چوہدری عبد الواحد صاحب فاضلی اے (ددیارتھی)

اخبار "جنگ" کراچی مورخہ یکم مارچ میں الہ آباد (بھارت) کی خبر شائع ہوئی ہے۔ کہ وہاں ایک شخص نے ہائی کورٹ سے درخواست کی ہے کہ وہ اسے پہلی بیوی کی موجودگی میں دوسری شادی کرنے کی اجازت دے۔

دوسری شادی کی اجازت کے لئے حکومت سے درخواست کرنا ہمارے لئے باعث تعجب ہے۔ کیونکہ بھارتی حکومت اپنے اعلان کے مطابق بیر ایک "دھرم نرپیکش" راجیہ (Secular) ہے۔ یعنی ایسی حکومت جس کا مذہبی معاملات میں کوئی دخل نہیں۔ پھر خود بھارت سرکار کے مذہبی بزرگ بھی ایک بیوی کی موجودگی میں دوسری شادیاں کر لیا کرتے تھے اور ہندو دھرم شاستروں میں سے ایسی بیسیوں نہیں سینکڑوں مثالیں پیش کی جاسکتی ہیں۔

رگوید ہندوؤں کے تمام فرقوں کی بنیادی اور مستند مذہبی کتاب ہے جسے تمام ہندو ایشور یہ بانی (الہامی کلام) مانتے ہیں۔ رگوید میں اس زمانہ کے لوگوں کے رسم و رواج کا واضح نقشہ موجود ہے۔ اس کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ ویدک زمانہ میں بھی لوگ پہلی بیوی کی موجودگی میں دوسری شادی کر لیا کرتے تھے۔ مثال کے طور پر رگوید منڈل ۱۰۔ سوکت ۱۴۵ کے سارے منتر اسی مضمون سے متعلق ہیں۔

منتر اس طرح ہے

इमां खनाम्योषधिं वीरुधं बलवत्तमाम्। यया सपत्नीं बाधते यया संविन्दते पतिम्॥

ایک عورت اپنی سوکن کا اثر اپنے خاوند کے دل سے دور کرنے کے لئے ایک جڑی بوٹی کی پوجا اور استعمال کرتی ہوئی کہتی ہے میں اس نہایت مؤثر بوٹی کو زمین سے اکھاڑتی ہوں۔ جس سے مخالف (سوکن) کو برباد کیا جا سکتا ہے اور جس سے اپنے خاوند کو اپنے لئے ہمیشہ کے لئے جیتا جا سکتا ہے

उत्तानपर्णे सुभगे देवजूते सहस्वति। सपत्नीं मे परा धम पतिं मे केवलं कुरु

وہ عورت کہتی ہے:۔ اے بوٹی۔ تو جس کے پتے اوپر کو اٹھے ہوئے ہیں۔ اور تو جو بڑی مبارک ہے۔ جس کو دیوتاؤں نے بھیجا ہے اور جو بڑی طاقتور ہے میری سوکن کو میرے راستہ سے دور کر دے اور میرے خاوند کو میرا ہی بنا دے

नह्यस्या नाम गृभ्णामि नो अस्मिन् रमते जने। परामेव परावतं सपत्नीं गमयामसि (४)

میں اپنی سوکن کا نام لینا بھی پسند نہیں کرتی اور کوئی عورت بھی اس میں راحت محسوس نہیں کرتی۔ میری اس سوکن کو مجھ سے دور دور فاصلہ پر ہٹا دے۔

اس سارے سوکت میں یہی مضمون بیان کیا گیا ہے۔ کہ کس طرح ایک عورت اپنی سوکن کا اثر خاوند کے دل سے دور کرنے کے لئے اور اسکو اپنی طرف راغب کرنے کے لئے جڑی بوٹی سے مدد لے رہی ہے۔

منوسمرتی ہندو مذہب کے قوانین کا مجموعہ ہے۔ اس کے نویں ادھیائے شلوک ۸۰ — ۸۱ اور ۸۲ میں دوسری شادی کے جواز کی شرائط اس طرح بیان ہیں۔

मद्यपासाधुवृत्ता च प्रतिकूला च या भवेत्। व्याधिता वाधिवेत्तव्या हिंस्रार्थघ्नी च सर्वदा॥ (८०)

یعنی شراب پینے والی برے چال چلن والی (نوکروں وغیرہ کو) مار پیٹ کرنے والی۔ ہمیشہ دھن کا ناش کرنے والی کے موجود ہوتے ہوئے دوسری شادی کر لینا ضروری ہے۔

वन्ध्याष्टमेऽधिवेद्याब्दे दशमे तु मृतप्रजा। एकादशे स्त्रीजननी सद्यस्त्वप्रियवादिनी (८१)

اٹھ برس تک اولاد نہ ہوئی ہو تو دوسری عورت سے شادی کرے۔ اولاد ہوتی ہو مگر مرجاتی ہو تو دسویں برس۔ اور اگر لڑکیاں ہی ہوتی ہوں۔ تو گیارھویں برس کے بعد۔ بدبولنے والی ہو۔ تو فوراً ہی دوسری شادی کر لینی چاہئیے۔

या रोगिणी स्यात्तु हिता सम्पन्ना चैव शीलतः। सानुज्ञाप्याधिवेत्तव्या नावमान्या च कर्हिचित्॥ (८२)

جو سدا بیمار رہے۔ لیکن خاوند کے موافق اور خوش خلق ہو تو اس سے اجازت لے کر دوسری شادی کرے۔ اور اس کی بے قدری کرنا ہرگز درست نہیں

اندرا ایم اے۔ ایم او۔ ایل شاستری پروفیسر سٹیٹ کالج سنگرور نے The Status of woman in Ancient India نامی ایک کتاب لکھی ہے۔ جس کا دیج لکھشمی پنڈت نے بڑے شاندار الفاظ میں تعارف لکھا ہے۔ اس کتاب کے صفحہ ۱۰۶ پر لکھا ہے

we refer of course to the Practice of Polygamy which we must in fairness admit was much in vogue in vedic and Post vedic ages:-

یعنی ہمیں کشادہ دل سے یہ بات تسلیم کر لینی چاہیئے کہ ویدک زمانہ میں اور اس کے بعد بھی تعدد ازدواج پر کثرت سے تعامل تھا۔

اسی طرح دوسرے متعدد ہندو علماء و تاریخ نویسوں نے بھی تسلیم کیا ہے کہ ویدک زمانہ میں لوگ ایک سے زیادہ شادیاں کیا کرتے تھے۔

پس جب ایک سے زیادہ شادی کی اجازت مذہب دیتا ہے۔ اور اگر بھارت سرکار اپنے اعلان کے مطابق حقیقی معنوں میں "دھرم نرپیکش" (Secular) راجیہ ہے تو دوسری شادی کی مناہی کے کیا معنی؟ اور اس کے لئے ہائی کورٹ سے درخواست کرنے کی کیا ضرورت

کتاب "جماعتی تربیت اور اس کے اصول"

احباب اور عہدیداران جماعت و انصار جلد منگوائیں

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کا وہ اہم مقالہ جو ممدوح نے انصار کے گذشتہ سالانہ اجتماع کے موقع پر پڑھ کر سنایا تھا اس کی مقبولیت اور پسندیدگی اس سے ظاہر ہے کہ اس وقت احباب نے اس کی جلد طباعت پر زور دیا۔ اور ہزاروں کی تعداد میں خریداری کے لئے آرڈر دیدیئے۔

چنانچہ یہ کتاب گذشتہ جلسہ سالانہ پر طبع ہو چکی ہے۔ جس کا نام "جماعتی تربیت اور اس کے اصول" ہے۔ اس کی قیمت پانچ آنے فی جلد ہے یکصد جلد کے لئے چار آنے فی جلد مقرر ہے۔

یہ کتاب نہایت مفید ہے۔ جس کے مطالعہ سے پتہ لگ جاتا ہے کہ اسلام کے کن کن اصولوں پر عملدرآمد کر کے انسان اپنی اور اپنے اہل وعیال کی۔ جماعت اور قوم کی صحیح رنگ میں تربیت کر سکتا ہے اور اس کے برعکس عمل کرنے میں اپنی اور قوم کی زندگی تلخ ہو جاتی ہے۔ اس کتاب کا مطالعہ نہ صرف ہر ایک احمدی کے لئے ضروری ہے۔ بلکہ غیر از جماعت لوگوں میں اس کا تقسیم کرنا بھی بہت بڑا ذریعہ تبلیغ ہے۔

اس لئے احباب اور عہدیداران جماعت و انصار کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ انہیں جتنی جتنی تعداد میں یہ کتاب مطلوب ہو۔ دفتر ہذا کو اطلاع دیں۔ اور خرچ ڈاک یا ریل کی بچت کے پیش نظر مناسب ہو گا کہ مشاورت کے موقعہ پر نمائندگان وغیرہ کے ذریعہ قیمت بھیجکر مطلوبہ کتب دفتر ہذا سے منگوائیں۔

چونکہ اب یہ کتاب تھوڑی تعداد میں رہ گئی ہے ایسا نہ ہو کہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے۔

قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ ربوہ پاکستان

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

کراچی کے خدام کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی نصائح

۲۴ فروری کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ کراچی کے ممبران کو شرف ملاقات بخشا۔ اس موقعہ پر حضور نے خدام کو نصیحت فرمائی کہ ان کو عبادات اور تعلق باللہ کی طرف توجہ کرنی چاہیئے اور صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات کی وجہ سے جو خلا پیدا ہو گیا ہے اس کو پُر کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ ہزاروں نوجوان ایسے پیدا ہونے چاہئیں جن کو سچی خوابیں اور الہام ہوتے ہوں۔

قائد کراچی کی درخواست پر حضور نے اپنے دست مبارک سے ایک تحریر لکھ دی جس کا ملخص یہ ہے کہ خدام کو اپنے فرائض سمجھنے کی کوشش کرنی چاہیئے اور ذمہ واریوں کو پوری طرح ادا کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اس کے بعد حضور کی خدمت میں کراچی کے خدام کے کام کی تین ماہ کی مختصر رپورٹ پیش کی گئی۔

چار بجے شام حضور نے مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ مارٹن روڈ کے دفتر کا معائنہ فرمایا۔ اور مکرم مرزا نذیر احمد صاحب زعیم حلقہ کی درخواست پر حضور اقدس نے ازراہ عنایت حسب ذیل تحریر رقم فرمائی:۔

"مجھے بتایا گیا ہے کہ اس حلقہ کے خدام نے غرباء کی خدمت میں بہت حصہ لیا ہے۔ میں نے بھی سامان خصوصاً گھی پگھلاتے ہوئے دیکھا ہے جو بعد میں تقسیم کیا جائے گا۔ محنت اور نفاست قابل تعریف ہے۔ اللہ تعالیٰ اس سے بہت زیادہ خدمت کی توفیق دے۔ اور اخلاص اور خدا تعالیٰ کی خوشنودی کی تڑپ دل میں پیدا کرے"

خاکسار مرزا محمود احمد ۲۴/۲/۵۷

اس کے بعد حلقہ لالوکھیت میں حضور تشریف لے گئے وہاں پر حضور نے خدام کو گھی اور دودھ غرباء میں تقسیم کرتے ہوئے ملاحظہ فرمایا۔

نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

سیکرٹریان اصلاح وارشاد توجہ فرمائیں!

جماعتوں کے سیکرٹری صاحبان اصلاح و ارشاد کی رہنمائی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ نظارت ہذا کی طرف سے نئے مطبوعہ رپورٹ فارم جماعتوں کو بھجوائے گئے ہیں۔ سیکرٹری صاحبان کو چاہیئے کہ ان کو غور سے پڑھیں ہر سوال جو فارم میں درج ہے وہ بتاتا ہے کہ ان کے ذمہ کیا کیا کام ہے ان کے مطابق جماعتوں میں کام کرائیں اور ہر ماہ کی ۱۰ تاریخ تک کارگذاری کی رپورٹ بھجوایا کریں۔

ناظر اصلاح وارشاد۔ ربوہ

خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی مطبوعات

(۱) البم مکمل سفر یورپ۔ حضور ایدہ اللہ کی خواہش کی تکمیل۔ سفر یورپ کی مکمل یادگار۔ تبلیغ میں خاص اہمیت۔ ہر احمدی کے پاس ایسی یادگار کا ہونا بے حد ضروری ہے۔

(۲) اسلام اور غیر مسلم رعایا۔ ایک علمی شاہکار۔ اسلام کے نظام حکمرانی پر ایک نئے انداز میں تبصرہ۔ اسلامی جمہوریہ پاکستان کو سمجھنے کے لئے اس کتاب کا مطالعہ بے حد ضروری ہے۔

ہر دو تصانیف کا مطالعہ غیر احمدی احباب کو بھی انشاء اللہ مفید ہو گا۔

دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ اور ربوہ کے ہر بک سٹال سے زیادہ سے زیادہ تعداد میں خرید فرما کر مکتبہ خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

مینجر ماہنامہ خالد ربوہ

حفاظ جماعت احمدیہ کیلئے اعلان

رمضان المبارک قریب آ رہا ہے۔ جو حافظ صاحبان نظارت اصلاح وارشاد کی معرفت کسی جماعت میں تراویح میں قرآن کریم سنانے کے لئے مقرر ہونا چاہتے ہیں وہ نظارت ہذا کو فوراً لکھیں۔

ناظر اصلاح وارشاد۔ ربوہ

عہدہ داران انصار کے جلد انتخاب کرائے جائیں

دفتر ہذا کے اعلانات کی بناء پر یکم نومبر ۱۹۵۶ء سے پہلے کے جس قدر عہدہ داران انصار منتخب شدہ ہیں۔ ان کی جگہ جلد نئے عہدہ داران کا انتخاب کر دیا جائے۔ اب تک صرف مندرجہ ذیل مجالس انصار کے عہدہ داران کی فہرستیں بعد انتخاب دفتر ہذا میں آئی ہیں۔ باقی مجالس کے عہدہ داران کی فہرستوں کے موصول ہونے کا انتظار ہے۔ اس لئے جن جماعتوں میں ابھی تک انتخاب نہیں ہوا ان کے امراء و پریذیڈنٹ صاحبان اور زعماء صاحبان انصار کی خدمت میں درخواست ہے کہ براہ کرم جلد سے جلد اپنی جماعتوں کی مجالس انصار کے عہدہ داران کا انتخاب کرا کر دفتر ہذا کو اطلاع دیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

جن جماعتوں کے عہدہ داران انصار کا انتخاب ہو کر ان کی فہرستیں دفتر ہذا میں آ گئی ہوئی ہیں ان کے نام یہ ہیں:۔

ملتان شہر۔ سیالکوٹ شہر۔ ناصر آباد اسٹیٹ۔ چنیوٹ۔ سرگودھا۔ آنبہ جبرپور خاص۔ ایبٹ آباد۔ ترگڑی۔ ملتان چھاؤنی۔ کوئٹہ۔ جڑانوالہ۔ دارالنصر ربوہ۔ دارالیمن ربوہ۔ دارالصدر شرقی ربوہ۔ دارالرحمت شرقی ربوہ۔ احمد نگر۔ دارالبرکات ربوہ دارالرحمت غربی۔ ربوہ۔ دارالرحمت وسطی ربوہ۔

قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ

"مقام حدیث" کے موضوع پر جامع مقالہ

ربوہ۔ مؤرخہ ۱۴ مارچ بروز جمعرات مجلس مذاکرہ علمیہ جامعۃ المبشرین کا ایک اجلاس مکرم مولانا ابو العطاء صاحب کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ جس میں مکرم پروفیسر خورشید احمد صاحب شاد نے "مقام حدیث" کے موضوع پر ایک تفصیلی اور جامع مقالہ پڑھا۔ آپ نے اس امر کو نہایت وضاحت سے بیان کیا کہ شرح اسلام میں حدیث کی کیا حیثیت ہے اور اس ضمن میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات کی روشنی میں بتایا کہ نہ تو اہل حدیث کی طرح حدیثوں کو قرآن مجید پر مقدم رکھنا درست ہے اور نہ اہل قرآن کی طرح یہ درست ہے کہ احادیث کو بالکل لغو اور باطل سمجھا جائے۔ صراط مستقیم یہ ہے کہ ہم قرآن مجید اور سنت نبوی کو حدیث پر قاضی سمجھیں اور جو حدیث ان دونوں کے مخالف نہ ہو اس کو بسر و چشم قبول کریں۔ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو ہدایت پر قائم رہنے کے لئے تین چیزیں عطا فرمائی ہیں۔ اوّل۔ قرآن مجید جو اللہ تعالیٰ کا قطعی اور یقینی کلام ہے۔ دوم آنحضرت صلعم کی عملی روش جو اپنے اندر تواتر رکھتی ہے۔ جس کو آنحضور صلے اللہ علیہ وسلم نے خود جاری فرمایا اور جو ابتدا ہی سے قرآن مجید کے ساتھ ظاہر ہوئی۔ اور ہمیشہ ساتھ رہے گی۔ سوم احادیث جو روایتوں کے رنگ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے ۱۵۰ سال بعد جمع کی گئیں۔ اس ترتیب سے شرع اسلام میں احادیث کی حیثیت خود بخود واضح ہو جاتی ہے جو یہ ہے کہ نہ تو احادیث قرآن کریم پر حکم ہیں اور نہ اس درجہ ساقط الاعتبار کہ وہ کسی صورت میں بھی شریعت کا جزو نہیں بن سکتیں۔ احادیث کا مقام یقینی طور پر اس مرتبہ کا حامل ہے کہ اسے قرآن و سنت کی اتباع میں شریعت اسلامیہ کا حصہ قرار دیا جائے۔

اہل قرآن کی طرف سے احادیث پر جو اعتراضات کئے جاتے ہیں آپ نے ان کے بھی تفصیل سے جواب دیئے اور قرآن مجید کی آیات آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے واضح ارشادات اور صحابہ کرام کے عمل کی روشنی میں مذکورہ بالا مسلک کا صحیح ہونا ثابت کیا۔ اس امر کے ثبوت میں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے افراط و تفریط کو چھوڑ کر جو صراط مستقیم مسلمانوں کو دکھایا اس کا اقرار اہل قرآن کو بھی بادل ناخواستہ کرنا پڑا ہے۔ علامہ تمنا عمادی کا ایک واضح حوالہ بھی پیش کیا۔

مقالہ کے بعد مذاکرہ علمیہ کا آغاز ہوا جس میں سامعین نے دل کھول کر حصہ لیا اور اس طرح مقام حدیث کے مختلف پہلوؤں پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ اجلاس کے اختتام کے بعد جامعۃ المبشرین کی طرف سے مولوی محمد صادق صاحب مبلغ سنگاپور کے اعزاز میں دعوت چائے کا اہتمام کیا گیا جس میں طلبہ جامعہ کے علاوہ بہت سے مقامی احباب شریک ہوئے۔ مکرم مولانا ابو العطاء صاحب نے

(باقی صفحہ ۷ پر)

وصایا

وصایا منظوری سے قبل اسلئے شائع کی جاتی ہیں تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کردے۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نمبر ۱۴۵۴ میں شاہ محمد سیال ولد چوہدری امام الدین قوم راجپوت پیشہ زمینداری عمر ۷۰ سال پیدائشی احمدی ساکن جوڑہ ڈاکخانہ خاص براستہ قصور ضلع لاہور صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱/۱/۵۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائداد حسب ذیل ہے:-

۱۔ اراضی چاہی واقع موضع جوڑا بیس ایکڑ
۲۔ اراضی چاہی دہری واقع موضع قطبہ بیس ایکڑ
۳۔ اراضی چاہی دہری واقع موضع گوہڑ تیس ۳۰ ایکڑ
۴۔ اراضی چاہی دہری واقع موضع کھنگر والا بیس ۲۰ ایکڑ
۵۔ اراضی نہری واقع چک قبولہ ضلع منٹگمری دس ایکڑ۔ کل میزان یکصد ایکڑ اراضی۔ مذکورہ بالا رقبہ میں سے نصف میں سے بھی زیادہ سیم زدہ ہونے کی وجہ سے دن بدن تھور میں تبدیل ہو رہا ہے باقی کے متعلق اللہ تعالیٰ اپنا فضل شامل حال فرمائے تو اس کا احسان ہے۔ ورنہ حالت پریشان کن ہی ہے۔ تمام مذکورہ رقبہ خاندانی طور پر دوسرے ورثاء کے ساتھ مشترکہ ہے اس لئے یکجا نہ ہونے کی وجہ سے کوئی قابل قدر محنت اس پر نہیں کی جا سکتی ان مواضع میں سے ایک دو جگہ گذشتہ سال میں زمین کا بھاؤ تقریباً تین صد روپیہ رہا ہے۔ اس احتیاط کے پیش نظر کہ انسان اپنی زندگی میں اپنی وصیت ادا کردے تو بہتر ہے تاکہ بعد میں ورثاء کے لئے آزمائش اور سلسلہ عالیہ کے لئے سردرد ثابت نہ ہو۔ میں نے اچھی بری زمین شامل کرکے اوسط قیمت فی ایکڑ تین صد روپے مقرر کی ہے۔ اس طرح کل جائداد قیمتی ۳۰۰۰۰/- تیس ہزار روپے کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصے کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میں یہ رقم اپنی زندگی ہی میں بلکہ بہت جلد ادا کردوں گا انشاء اللہ لیکن اگر قانونی نقطہ نگاہ سے رقم کے عوض زمین کا ۱/۱۰ حصہ لینا صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کے نزدیک زیادہ قیمتی ہو تو مجھے اپنی زمین کے ۱/۱۰ حصہ کا قبضہ دینے میں کوئی اعتراض نہیں یا اگر ضروری سمجھا جائے کہ یہ قیمت درست نہیں تو موقعہ پر قیمت کا تعین کروالیں۔ اور مجھے اپنے فیصلہ سے مطلع فرمائیں۔

العبد:۔ شاہ محمد بقلم خود سیال
گواہ شد:۔ حبیب اللہ سیالی بی اے موصی وصیت ۶۰۰۰
گواہ شد:۔ فیض احمد بقلم خود سکنہ جوڑا فرزند حقیقی

نمبر ۱۵۳۹ میں عبدالعزیز خان ولد سندھی خان قوم راجپوت پیشہ مزدا عت عمر ۷۱ سال تاریخ بیعت ۱۹۰۵ء ساکن کالیکے ناگرے ڈاکخانہ آدم کے ناگرے ضلع سیالکوٹ صوبہ مغربی پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۴/۲/۵۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد غیر منقولہ اراضی واقع کالیکے ناگرے سیالکوٹ جس کا رقبہ ۵۵ کنال ہے۔ جس کی قیمت فی کنال مبلغ ۱۵۰/- روپے کل رقم ۸۲۰۰/- روپے بنتی ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ثابت ہو۔ اس کی بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

العبد:۔ عبدالعزیز خان بقلم خود
گواہ شد: M. A Qadeer (on leave) Ministry of Foreign Affairs and Common wealth Relations Karachi
گواہ شد:۔ ولایت شاہ کارکن صدر انجمن احمدیہ ربوہ

نمبر ۱۵۳۷ میں محمد انور ولد ماسٹر اللہ توکل قوم چوہان پیشہ ملازمت عمر ۳۲ سال پیدائشی احمدی ساکن نارو ڈاکخانہ کوٹھی بابا فقیر چند ضلع سیالکوٹ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۴/۲/۵۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائداد اس وقت کوئی نہیں کیونکہ میرے والد بزرگوار بفضل تعالیٰ زندہ ہیں میری آمد بذریعہ ملازمت مبلغ ۸۷/- روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

العبد:۔ محمد انور ولد ماسٹر اللہ توکل۔ گواہ شد:۔ بشیر احمد بقلم خود سکنہ ڈگری گھمناں ڈاکخانہ جودھالہ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ۔ گواہ شد:۔ (چوہدری) عبدالکریم کاٹھگڑھی شاہد وقف زندگی مربی سیالکوٹ

نمبر ۱۵۳۸ میں میاں محمد شفیع ولد میاں محمد دین مرحوم قوم جٹ جوئیہ پیشہ دوکانداری عمر ۵۵ سال تاریخ بیعت اندازاً ۱۹۴۳ء ساکن ڈگری گھمناں ڈاکخانہ جودھالہ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳/۲/۵۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائداد اس وقت حسب ذیل ہے غیر منقولہ اراضی پندرہ مرلہ ہے جس کی قیمت مبلغ یکصد روپے ہے اور ایک رہائشی مکان خام جس کے تین حصہ دار ہیں۔ کل قیمت چھ صد روپے ہے۔ میرے حصہ کی قیمت ۱/۳ دو صد روپیہ ہے۔ کل میزان ۳۰۰/- روپے ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتا ہوں۔ نیز اس کے علاوہ میری ماہوار آمد بذریعہ دوکانداری مبلغ اندازاً ۲۵/- روپے ہوتی ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتا رہوں گا ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

العبد میاں محمد شفیع ولد میاں محمد دین
گواہ شد:۔ عبدالسلام پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ڈگری گھمناں
گواہ شد۔ ولایت شاہ انسپکٹر وصایا کارکن صدر انجمن احمدیہ۔ ربوہ

نمبر ۱۵۳۶ میں ڈاکٹر فضل کریم ولد چوہدری بوٹے خاں قوم گوجر پیشہ ریٹائرڈ ڈاکٹر عمر ۶۷ سال۔ تاریخ بیعت ۱۹۰۳ء/۱۹۰۴ء ساکن موضع بدھن ڈاکخانہ کریر ضلع سیالکوٹ صوبہ مغربی پاکستان پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹/۱۲/۵۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری اس وقت حسب ذیل جائداد ہے غیر منقولہ جائداد اراضی زرعی اندازاً ۲۸ گھماؤں ہے اور ایک مکان و حویلی بعمارت خام یہ تمام جائداد بقیمت ۹۰۰۰/- روپیہ کی ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس جائداد پر بھی وصیت حاوی ہوگی لیکن میرا گذارہ صرف اس جائداد پر نہیں بلکہ ماہوار آمد بصورت پنشن مبلغ ۴۷/۳ روپے ماہوار ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ کرتا رہوں گا۔ اور یہ بھی وصیت کرتا ہوں کہ جو میری جائداد بوقت وفات ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی۔ اور اگر میں کوئی روپیہ ایسی جائداد کی قیمت کے طور پر داخل خزانہ وصیت کی مد میں کروں تو اس قدر روپیہ اس کی قیمت سے منہا کردیا جائے گا۔ قادیان میں واقع مکان کی واپسی یا دو ملکیت حقوق کے واپس ملنے پر اس کی مالیت کے ۱/۱۰ حصہ کی بھی صدر انجمن احمدیہ مالک ہوگی اور میرے ورثاء اس کے پابند ہوں گے۔

العبد فضل کریم بقلم خود
گواہ شد۔ محمد جمیل کارکن دفتر وصیت ربوہ
گواہ۔ محمد ابراہیم انسپکٹر دفتر وصیت ربوہ

درخواستہائے دعا

(۱) مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب انوری مبلغ گھانا (مغربی افریقہ) کی والدہ صاحبہ بیمار ہیں۔ احباب سے ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (وکیل التبشیر)

(۲) میرا لڑکا بعارضہ نزلہ۔ کھانسی۔ بخار و شدید درد پیٹ بیمار ہے۔ میرے والد بزرگوار اور میری بیوی اور بندہ خود بھی بیمار ہے احباب صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔ احمد علی خان امجد چنیوٹ

مقام حدیث (بقیہ ص۶)

سنگاپور سے کامیاب مراجعت کے بعد مولوی صاحب موصوف کو خوش آمدید کہتے ہوئے مبارکباد پیش کی۔ مکرم مولوی صاحب موصوف نے جواباً مختصر سی تقریر کے دوران جامعہ کے اساتذہ اور طلبہ کا شکریہ ادا کیا۔

"بھارت کامن ویلتھ سے الگ نہیں ہوگا" نہرو کا اعلان

"ہم مسٹر یارنگ سے تنازعہ کشمیر کے ہر پہلو پر بات چیت کیلئے تیار ہیں"

نئی دہلی ۲۱ مارچ بھارتی وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے کہا ہے کہ بھارت اقوام متحدہ کے نمائندے مسٹر یارنگ کا خیر مقدم کرنے اور ان سے تنازعہ کشمیر کے ہر پہلو پر بات چیت کے لئے تیار ہے۔ آپ نے کہا ہم مسٹر یارنگ کے تمام شکوک و شبہات دور کر دیں گے۔

پنڈت نہرو نے یہ بات راجیہ سبھا میں صدر کی تقریر پر بحث کا جواب دیتے ہوئے کہی اس کے ساتھ ہی آپ نے یہ بھی کہا کہ حفاظتی کونسل میں بھارتی نمائندے اور صدر راجندر پرشاد نے اپنی تقریر میں کشمیر کے متعلق بھارتی پوزیشن بالکل واضح کر دی ہے۔ یاد رہے کہ ان دونوں اصحاب نے ۱۹۴۷ء میں بھارت کے ساتھ کشمیر کے الحاق کو جائز قرار دیتے ہوئے اسے بھارت کا جزو لاینفک بتایا ہے۔

پنڈت نہرو نے مزید کہا کہ کشمیر کے سلسلہ میں ہم نے صرف ایک ہی غلطی کی ہے اور وہ یہ کہ اس جھگڑے کو پُر امن طور پر حل کرنے کی کوشش کی۔ آپ نے پھر اس موقف کا اعادہ کیا کہ سیٹو اور بغداد کے معاہدوں کے باعث کشمیر کا مسئلہ الجھ گیا ہے

کامن ویلتھ

بعض ارکان کے اس مطالبے کا ذکر کرتے ہوئے کہ بھارت کو کامن ویلتھ سے نکل جانا چاہیئے۔ پنڈت نہرو نے کہا میں اس مطالبے کا مخالف ہوں۔ ہمیں غصے اور تلخی کی رو میں بہہ کر کوئی کام نہیں کرنا چاہیئے اور نہ ہی اپنی بنیادی پالیسیوں میں تبدیلی کرنی چاہیئے۔ آپ نے کہا کامن ویلتھ ہماری پالیسیوں کی راہ میں حائل نہیں ہوتی۔ اس سے دوستانہ تعلقات برقرار رکھنے میں مدد ملتی ہے۔ اور میں اس ناطے کو توڑنا نہیں چاہتا۔

وزیر اعظم سے مسٹر یارنگ کی بات چیت

کراچی ۲۱ مارچ۔ اقوام متحدہ کے نمائندے مسٹر یارنگ نے یہاں تنازعہ کشمیر پر پھر وزیر اعظم سہروردی اور وزیر خارجہ نون سے بات چیت کی۔ پہلی دو ملاقاتوں کی طرح آج کی ملاقات بھی اڑھائی گھنٹہ تک جاری رہی۔

ریڈیو پاکستان کی اطلاع کے مطابق کل بھی بھارت اور پاکستان کے لئے اقوام متحدہ کے کمیشن کی قراردادوں کی روشنی میں ریاست کشمیر میں رائے شماری کی خاطر فوجوں کے انخلاء کے سوال پر بات چیت کی گئی۔

ایران اور سعودی عرب کے تعلقات

تہران ۲۱ مارچ ایران کے اخبارات نے لکھا ہے کہ شاہ ایران نے حال ہی میں سعودی عرب کا جو دورہ کیا ہے۔ اس سے دونوں ملکوں کے تعلقات مضبوط ہو گئے ہیں۔

"اطلاعات" نے اس ضمن میں لکھا ہے کہ ہم خیال قوموں کے تعلقات قریبی ہونے چاہئیں۔ ہم جتنا ایک دوسرے کے قریب ہوں گے اتنا ہی ہم مسائل کو جلد سے جلد حل کرنے کے لئے پلان تیار کر سکیں گے۔ شاہ ایران اور شاہ سعود کے مشترکہ بیان پر تبصرہ کرتے ہوئے اخبار "داد" نے لکھا ہے کہ اس اعلان سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ سعودی عرب کی حکومت بھی ایران کی مانند اقوام متحدہ اور اس کے منشور کی سربلندی کی زبردست حامی ہے۔ کیونکہ یہی ایک ایسی طاقت ہے جو قوموں کی آزادی کی ضمانت دے سکتی ہے۔

مولانا بھاشانی مشرقی پاکستان عوامی لیگ کی صدارت سے مستعفی ہو گئے

ڈھاکہ ۲۱ مارچ۔ مولانا عبد الحمید خاں بھاشانی نے مشرقی پاکستان عوامی لیگ کی صدارت سے استعفا دے دیا ہے۔ یہ بات مشرقی پاکستان عوامی لیگ اسمبلی پارٹی کے ایک رکن اور مولانا بھاشانی کے ایک قریبی رفیق کار مسٹر یار محمد نے کل ڈھاکہ میں اخباری نمائندوں کو بتائی

آپ نے اخباری نمائندوں کو مولانا بھاشانی کا ایک خط بھی دکھایا۔ جس میں مولانا بھاشانی نے لکھا تھا کہ میں نے پارٹی کی صدارت سے استعفیٰ دیدیا ہے۔ اس خط پر مولانا بھاشانی کے دستخط موجود تھے۔

صوبائی عوامی لیگ کے جنرل سیکرٹری شیخ مجیب الرحمن بھی اس موقعہ پر موجود تھے آپ نے کہا کہ مجھے ابھی تک مولانا کے استعفا کے متعلق کوئی باقاعدہ اطلاع نہیں ملی ہے میں آج رات کاگماری میں مولانا سے ملنے کی کوشش کروں گا۔ اس کے بعد کل کوئی واضح اعلان کر سکوں گا۔

لنڈن ۲۱ مارچ پولینڈ کا تجارتی وفد آئندہ ہفتے قاہرہ روانہ ہو رہا ہے۔ وارسا ریڈیو کی اطلاع کے مطابق یہ وفد دونوں ملکوں میں تجارتی روابط کے اضافے خصوصاً مصر کے ساتھ پولینڈ کی مشینری کی درآمد پر بات چیت کرے گا۔

امریکہ کا ایٹمی بحری جہاز

سان فرانسسکو ۲۱ مارچ۔ حکومت امریکہ تجارتی جہازوں کو ایٹمی توانائی سے چلانے کے لئے چار قسم کی ایٹمی بھٹیوں کا مطالعہ کر رہی ہے۔

ایٹمی بحری جہازوں کے منصوبے کے افسر نے بتایا ہے کہ پہلا ایٹمی جہاز ۱۹۶۰ء میں مکمل ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ایٹمی جہاز اس لحاظ سے بڑے مفید ثابت ہوں گے کہ ان میں ایندھن لادنے کی ضرورت نہیں پڑے گی اور اس طرح جگہ بچ جائے گی۔